نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب
21*۔ سر آغاخان سوئم روڈ لاہور*
PH. 042-99200729, 99200731 , *Email: mediaresearch34@gmail.com*
www.facebook.com/AgriDepartment

* وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی سے پاکستان کسان اتحاد کے وفد کی زراعت ہاؤس لاہور میں ملاقات *

* اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے شرکت کی۔ *

* پاکستان کسان اتحاد کے صدر خالد محمود کھوکھر نے صوبائی وزیر کو درپیش مسائل سے اگاہ کیا *

* لاہور،30 ستمبر 2024:* وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کسانوں کی خوشحالی اور زرعی ترقی کے لیے ترجیحاً اقدامات کر رہی ہیں۔ زراعت کے شعبے میں زبوں حالی ماضی کی حکومتوں کی ناکام پالیسیوں کی بدولت ہوئی۔ حکومت نے زراعت کے ترقیاتی بجٹ کے لیے 64 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جو کہ گزشتہ مالی سال سے 250 فیصد زیادہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے لاہور میں پاکستان کسان اتحاد کے وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی شریک تھے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ موجودہ حکومت نے گزشتہ چھ ماہ کے قلیل عرصے میں زراعت کی ترقی کے لیے جو بے مثال اقدامات اور میگا پراجیکٹس شروع کیے ہیں اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ وزیر اعلی پنجاب نے ٹرانسفارمنگ پنجاب ایگریکلچر پروگرام کے تحت بلاسود زرعی قرضہ فراہم کرنے کے لیے کسان کارڈ، گرین ٹریکٹر سکیم، بجلی اور ڈیزل کے مہنگے اخراجات سے نجات کے لیے سولرائزیشن آف ٹیوب ویلز کے میگا پروجیکٹس شروع کیے ہیں۔ صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کے ویژن کے مطابق زراعت میں ترقی کے کاشتکاروں کو ثمرات پہنچانے کے لیے معیاری بیج کی فراہمی، زرعی مارکیٹنگ اور کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے عملی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ اس موقع پر پاکستان کسان اتحاد کے صدر خالد کھوکھر نے کاشتکاروں کو درپیش مسائل بارے صوبائی وزیر زراعت کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت نے بجلی کے مہنگے بلوں کی ریکوری کے لیے صرف صوبہ پنجاب میں رینجرز کی تعیناتی کی ہے جو کہ کاشتکاروں کے لیے ذہنی پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث زراعت کے شعبے کو زبوں حالی کا سامنا ہے اور امسال کپاس، چاول، آم اور تل کی فصل میں کاشتکاروں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے جس کی وجہ سے وہ معاشی بحران کا شکار ہیں۔ اس ضمن میں وفاقی حکومت سے استدعا کی جاتی ہے کہ کاشتکاروں کے بلوں کو اقساط میں وصول کرنے کی منظوری دی جائے اور ان کی وصولی کے لیے وفاقی حکومت کو آن بورڈ لے کر رینجرز کو ہٹایا جائے۔ اس کے علاوہ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کے لیے حکومت انہیں سپورٹ فراہم کرے اور زرعی مداخل بالخصوص کھادوں کی قیمتوں میں کمی کی جائے تاکہ کاشتکار گندم کی آئندہ فصل کو کاشت کر سکے۔ اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نے کاشتکاروں کے جائز مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی اور اس ضمن میں جلد

وزیر اعلیٰ پنجاب وفاقی حکومت سے رابطہ کر کے کاشتکاروں کے جائز مسائل حل کرائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت اور کاشتکار تنظیموں کا مقصد زراعت کی بہتری اور ترقی ہے جس کیلیئے دونوں کو مل کر چلنا ہو گا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت صوبائی صدر کسان اتحاد چوہدری رضوان اقبال، مرکزی جنرل سیکرٹری احسان اکرم اور مرکزی راہنما مصطفیٰ وٹو کے علاوہ دیگر نمائندے بھی شریک ہوئے۔

*****